السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کرنے کے بعد ایک والدہ اپنے بچے کا استنجا کراتی ہے آیا اس کا وضوء باقی رہے گا؟ اور «مَنْ مَسَّ ذَکَرَہٗ» کی کیا توضیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

«مَنْ مَسَّ ذَکَرَہ» میں تو یہ صورت شامل نہیں ، باقی اس سلسلہ میں کوئی صریح نص تو مجھے معلوم نہیں ۔

[جو اپنی شرم گاہ کو چھوئے وہ نماز نہ پڑھے حتی کہ وضو کرلے ۔ (ابو داؤد، کتاب الطھارۃ، باب الوضوء من مس الذکر، نسائی ،کتاب الطھارۃ، باب الوضوء من مس الذکر، ابن ماجہ ،کتاب الطھارۃ، باب الوضوء من مس الذکر، ترمذی، ابواب الطھارۃ، باب الوضوء من مس الذکر)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02

محدث فتویٰ